اعمال

ماه

رمضان المبارك

مشخصات کتاب

نام کتاب	:	اعمال ماہ رمضان المبارک
اقتباس	:	نغمہ ہای آسمانی اور اعمال ماہ رمضان المبارک
تصحیح	:	حجۃ الاسلام جناب مولانا سید محمد ذکی حسن
حروف چینی	:	شیخ کوثر علی
سن اشاعت	:	۱۴۳۴ھ مطابق ۲۰۱۳ء
ناشر	:	ویسٹرن ٹراول سروس، ۲۰ / ۲۴، ڈھبّو اسٹریٹ، امام باڑہ باقریہ (بوہری محلّہ)، ممبئی ۴۰۰۰۰۳۔ Website: www.westerntravels.in Email: mahdi1429@gmail.com Mobile: 9820057012 (Mohammed Mahdi) Mobile: 9619198812 (Mohammed Razi)

برائے ایصال ثواب

و

ترفیع درجات

خانوادہ مُلّا محمد باقر طاب ثراہ

اور

مرحومین خدمتگذاران ادارہ معین الزائرین، ممبئی نمبر ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّکَ الۡحُجَّۃِ ابۡنِ الۡحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم بن حسن علیہما السلام کا

صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آبَائِہٖ

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر

فِیۡ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیۡ کُلِّ سَاعَۃٍ

اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں،

وَلِیًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِیۡلًا وَعَیۡنًا

ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا، حامی، راہنما اور نگہدار بن جا

حَتّٰی تُسۡکِنَہٗ اَرۡضَکَ طَوۡعًا

یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے

وَ تُمَتِّعَہٗ فِیۡھَا طَوِیۡلًا۔

اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

فہرست

امید و یاس ۷

شب اول ماہ رمضان کی دعائیں و اعمال ۹

افطار کے موقع کی دعائیں و اعمال ۱۰

افطار کے مستحبات ۱۰

ماہ رمضان کے مشترک اعمال ۱۱

ماہ رمضان کی سحر کی دعائیں و اعمال ۱۵

سب سے مختصر دعاء سحر ۱۵

ماہ رمضان کے ذکر و دعاء ۱۷

شب قدر کے مشترک اعمال ۲۲

۱۹ ویں شب کے مخصوص اعمال ۲۴

۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال ۲۴

۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال ۲۵

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں ۲۶

شب آخر ماہ رمضان کی دعائیں و اعمال ۳۹

قنوتِ نمازِ جُمُعَہ

(امام علی رضا علیہ السلام نے نماز جمعہ کے قنوت میں پڑھنے کا حکم دیا ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ عَبْدَكَ وَخَلِیْفَتَكَ بِمَا اَصْلَحْتَ
بِہٖ اَنْبِیَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَحُفَّہٗ بِمَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِكَ وَاسْلُكْہُ
مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا یَحْفَظُوْنَہٗ
مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَاَبْدِلْہُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِہٖ اَمْنًا.
یَعْبُدُكَ لَا یُشْرِكُ بِكَ شَیْئًا وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ عَلٰی وَلِیِّكَ سُلْطَانًا، وَائْذَنْ لَہٗ
فِیْ جِھَادِ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّہٖ، وَاجْعَلْنِیْ مِنْ
اَنْصَارِہٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(جمال الاسبوع۔ص ۲۵۶)

امید و یاس

احادیث میں وارد ہوا ہے کہ ماہ مبارک رمضان کے ہر دن آخری وقت میں بوقت افطار خداوند کریم ایک لاکھ لوگوں کو جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے اور جب شب جمعہ و روز جمعہ آجائے تو ہر ساعت میں ایک لاکھ لوگوں کو نجات دیتا ہے جن میں سے ہر ایک خدا کے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور پھر ماہ مبارک کے آخری شب و روز میں اتنے لوگوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے کل ماہ میں آزاد فرمائے تھے۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ماہ رمضان میں بخشا نہ جائے وہ اگلے سال کے ماہ رمضان تک بخشا نہ جائے گا سوا یہ کہ عرفہ کے دن میدان عرفات میں حاضر ہو جائے۔ (اور وہاں طلب مغفرت کرے)۔

اے بندگان خدا!

کہیں ایسا نہ ہو کہ ماہ رمضان ختم ہو جائے اور ہم سب کے گناہ باقی رہ جائیں اور جب بقیہ بندگان الٰہی اپنے روزوں کا اجر حاصل کر رہے ہوں، ہم لوگ محروم رہ جانے والوں اور نقصان اٹھانے والوں میں قرار پائیں اس ماہ میں شب و روز تلاوت قرآن مجید کے ذریعہ سے تقرب اختیار کرنے کی کوشش کریں کہ یہ مہینہ قرآن کی بہار کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں نمازیں قائم کریں اور انہیں بوقت فضیلت بجا لائیں، عبادتوں میں کوشاں رہیں، توبہ و استغفار زیادہ کریں اور دعائیں مانگیں کہ بوقت نماز خدا جلدی دعائیں قبول کرتا ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

"روزہ دار کم اور بھوکے رہنے والے زیادہ ہیں۔"

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

''روزہ صرف بھوک و پیاس کا نام نہیں ہے بلکہ اسکی کچھ شرطیں ہیں کہ جنکی رعایت ہی سے روزہ مکمل ہوتا ہے۔اور وہ اپنی معنویت اور خود کی حفاظت ہے............''

شب اول ماہ رمضان کی دعائیں و اعمال

۱۔ چاند دیکھنا۔

۲۔ شب اول ماہ کا غسل۔

۳۔ قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت۔

۴۔ جب ماہ رمضان کے چاند کو دیکھے تو چہرہ قبلہ رخ کر کے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھائے اور چاند کو خطاب کرتے ہوئے یوں کہے:

رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن

الْإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ وَ الْمُسَارَعَةِ إِلٰى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى

وامان اور سلامتی و تسلیم کے ساتھ طلوع کر اور پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَ ارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَ عَوْنَهُ وَ اصْرِفْ

معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے

عَنَّا ضَرَّهُ وَ شَرَّهُ وَ بَلَائَهُ وَ فِتْنَتَهُ.

نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش کو دور رکھ۔

۵۔ شب اول ماہ رمضان کے مستحبات میں سے ایک دعاء جوشن کبیر کا پڑھنا ہے۔

۶۔ اس طرح کچھ دعائیں اور بھی ہیں بالخصوص صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۳ و ۴۴ ان کو

پڑھنے کی تاکید ہوئی ہے۔

افطار کے موقع کی دعائیں و اعمال

افطار کے مستحبات

۱۔ نماز کے بعد افطار۔

۲۔ افطار اس غذا سے جو حرام و مشکوک نہ ہو، افطار کو کھجور یا گرم پانی، دودھ، مٹھائی یا قند سے شروع کرے۔

۳۔ وارد ہونے والی دعاؤں کا پڑھنا:

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ.

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اسی طرح روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام افطار کے وقت یوں پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

سے قبول فرما بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

۴۔ پہلے لقمہ کو تناول کرتے وقت کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاوَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِاِغۡفِرۡلِیۡ
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

۵۔ افطار کے وقت سورۂ قدر کا پڑھنا۔

۶۔ فقیروں کی مدد کرنا۔

۷۔ روزہ داروں کو افطار کرانا۔(اگرچہ چند کھجوروں یا چند گھونٹ پانی ہی کے ذریعہ ہو)

ماہ رمضان کے مشترک اعمال

وہ اعمال جنہیں ہر روز و شب میں انجام دے سکتے ہیں:

۱۔ اس دعاء کو پڑھنا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ بِكَ وَمِنۡكَ اَطۡلُبُ...(اس دعاء کے لئے مفاتیح الجنان دیکھیں)

۲۔ واجب نمازوں کے بعد یہ دعاء پڑھیں:

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیۡمُ یَاغَفُوۡرُ یَارَحِیۡمُ اَنۡتَ الرَّبُّ الۡعَظِیۡمُ الَّذِیۡ لَیۡسَ
اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز

کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ وَ ھٰذَا شَھۡرٌ عَظَّمۡتَہٗ وَ کَرَّمۡتَہٗ وَ
نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی

شَرَّفۡتَہٗ وَ فَضَّلۡتَہٗ عَلَی الشُّھُوۡرِ وَ ھُوَ الشَّھۡرُ الَّذِیۡ فَرَضۡتَ صِیَامَہٗ
مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیئے ہیں اور وہ ماہ

عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
مبارک رمضان ہے کہ جس میں تونے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور
بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَ جَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا
حق و باطل کی تفریق ہے تونے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس
خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلاَ يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ
اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر
رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
ان کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت
الرَّاحِمِيْنَ.
کرنے والے۔

۳۔ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام صادق علیہ السلام و امام کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے حضرت علیہما السلام نے فرمایا: ماہ رمضان میں واجب نمازوں کے بعد یہ دعاء پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ مَا
اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک
أَبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ
تو مجھے زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرمائے مجھے ان بزرگی و کرامت والے
الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ
مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر

صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ،وَفِيْ جَمِيْعِ حَوائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِيْ

اوران کی آل پر تیری رحمت ہواور دنیاوآخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرمادے اے معبود!

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ لَيْلَةِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی

الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ

قسم کی ردو بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ

حج تمہیں منظور ہے اوران کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اوران کی خطائیں مٹادی گئیں ہیں اور

ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ أَنْ

اپنی قضاء وقدر میں میری عمر طولانی میری روزی ورزق کشادہ فرمااور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے

تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ، وَ تُؤَدِّيَ عَنِّيْ أَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ، آمِيْنَ

کی توفیق دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

۴۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں ہر نماز واجب کے بعد اس دعاء کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے قیامت تک کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنادے اے معبود! ہر

اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ
بھوکے کو شکم سیر کر دے اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے

كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ
معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کرا دے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش

اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ
دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ
فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ
دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر

اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.
قدرت رکھتا ہے۔

ماہ رمضان کی سحر کی دعائیں و اعمال

سحر کے وقت کچھ چیزوں کی تاکید کی گئی ہے:

۱۔ سحری کرنا اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

۲۔ سورۂ قدر کی تلاوت کرنا۔

۳۔ استغفار کرنا۔

۴۔ دعاء سحری و دعاء ابوحمزہ ثمالی کا پڑھنا۔

۵۔ نماز شب کا پڑھنا۔

۶۔ روزہ کی نیت کرنا۔

سب سے مختصر دعاء سحر

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَ يَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَ بِكَ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا

اسْتَغَثْتُ وَ بِكَ لُذْتُ لَاۤ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَاۤ اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ

ہوں تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری

فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَ يَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ

فریاد سن اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا

مِنِّيْ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيْ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ
میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ

لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا
مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِیْ
زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے

نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ
سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور

وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.
میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان کے ذکر ودعاء

ان سب کو پڑھے:

۱۔ دعاء ''اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھرُ...''

۲۔ دس تسبیحیں: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِءِ النَّسَمِ...''

۳۔ دعاء ''اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ...''

۴۔ دعاء ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ...'' یہ سب مفاتیح الجنان میں ہیں۔انہیں اس ماہ میں ہر روز پڑھے۔

۵۔ روایت میں ہے ''جو اس دعاء کو ماہ رمضان کی ہر شب میں پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں'':

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ

عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ

میں روزے رکھنا فرض کیے محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج

بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ

نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے

الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ۔

تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے۔

۶۔ ہر رات میں ہزار مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا کی تلاوت کرے۔

۷۔ سو دفعہ سورہ حٰمٓ دخان کی تلاوت کرے (اگر ممکن ہو)۔

۸۔ ماہ رمضان کی ہر شب میں دعاء افتتاح پڑھے جو امام زمانہ (عج) سے نقل کی گئی ہے۔

۹۔ امام صادق علیہ السلام سے یہ دعاء ماہ رمضان کی ہر شب میں پڑھنے کے لئے وارد ہوئی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضاء و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو

الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لاَ یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ

تیری وہ قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام

اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ

(کعبہ) کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں

سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِھِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا

اوران کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو

تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَ عَافِیَةٍ وَ تُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَ

میری روزی میں فراخی دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے

تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ وَلاَ تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ.

اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے۔

۱۰۔ ماہ رمضان کی ہر شب میں خصوصاً آخری دس راتوں میں یہ پڑھے:

اَعُوذُ بِجَلاَلِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری

يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَ لَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ

آج کی رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب

عَلَيْهِ.

کرے۔

۱۱۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان میں اول سے آخر تک روز و شب میں اس ذکر کو زیادہ پڑھنا مستحب ہے:

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَيَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور

الْعُلٰى، وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى، وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ

نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے

يُعْبَدُ غَيْرُهٗ، لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا اَنْتَ، فَصَلِّ

لئے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما وہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ.

کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

۱۲۔ مستحب ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد و تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ پھر سلام کے بعد یوں کہے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ

وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا۔

پھر تسبیحات اربعہ کو سات دفعہ پڑھے اور پھر یہ پڑھے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے۔

پھر دس دفعہ صلوات پڑھے۔

جو اس نماز کو بجا لائے حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ معاف فرماتا ہے۔

۱۳۔ اس ماہ کے مستحبات میں یہ ہے کہ ہر روز کم از کم سو دفعہ صلوات پڑھے۔

۱۴۔ ہر روز ان تسبیحات کو سو دفعہ پڑھنے کی تاکید ہوئی ہے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر

سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى.

پاکیزگی ہے اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔

۱۵۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں یہ پڑھے: اَعُوْذُ بِجَلَالِ... ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ.

۱۶۔ اسی طرح آخری دس راتوں میں واجب و مستحب نمازوں کے بعد اس دعاء کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما

فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا، وَ

اور اسے ہم سے پورا پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں

اجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ.

ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے۔

۱۷۔ ہر روز تین مرتبہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا۔

شب قدر کے مشترک اعمال

۱۔ غسل (غروب آفتاب سے جتنا قریب کیا جائے بہتر ہے)۔

۲۔ دو رکعت نماز جس میں ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات دفعہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستّر دفعہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ.

۳۔ قرآن مجید کو کھول کر چہرے کے مقابل قرار دے اور یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَ فِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ
اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس
وَاَسْمَآؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ
کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگ تر نام ہے اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید
النَّارِ.
دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

پھر اپنی حاجت کو بارگاہ رب میں پیش کرے۔

۴۔ قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ
اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن
مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ.
کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر۔

پھر دس دفعہ کہے:

بِكَ يَا اَللّٰهُ،
اے اللہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍ،
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ،

بِعَلِيٍّ،
علی علیہ السلام کا واسطہ،

بِفَاطِمَةَ،
فاطمہ سلام اللہ علیہا کا واسطہ،

بِالْحَسَنِ،
حسن علیہ السلام کا واسطہ

بِالْحُسَيْنِ،
حسین علیہ السلام کا واسطہ،

بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ،
علی بن الحسین علیہما السلام کا واسطہ،

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ،
محمد بن علی علیہما السلام کا واسطہ،

بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ،
جعفر بن محمد علیہما السلام کا واسطہ

بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ،
موسیٰ بن جعفر علیہما السلام کا واسطہ،

بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى،
علی بن موسیٰ علیہما السلام کا واسطہ،

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ،
محمد بن علی علیہما السلام کا واسطہ

بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ،
علی بن محمد علیہما السلام کا واسطہ،

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ،
حسن بن علی علیہما السلام کا واسطہ،

بِالْحُجَّةِ
حجت القائم علیہ السلام کا واسطہ

۵۔ شب قدر کی مخصوص زیارت امام حسین علیہ السلام

۶۔ دعاء جوشن کبیر پڑھنا۔

۷۔ تمام رات کو جاگ کر عبادت کرے۔

۸۔ سو رکعت نماز پڑھے۔ (اگر نمازیں قضا ہوگئی ہوں تو ۶؍دن کی قضاء پڑھے)

۹۔ یہ دعاء پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا... (اس دعاء کے لئے مفاتیح الجنان دیکھیں)

۱۹ویں شب کے مخصوص اعمال

۱۔ سو دفعہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

۲۔ سو دفعہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

۳۔ یہ دعاء پڑھے: یَا ذَا الَّذِیْ کَانَ...اِلَّا اَنْتَ.

۲۱ویں شب کے مخصوص اعمال

اس شب کی فضیلت گذشتہ سے زیادہ ہے۔اس شب کے عمومی اعمال کے علاوہ مخصوص اعمال یہ ہیں:

۱۔ زیادہ صلوات پڑھے۔

۲۔ حضرات آل محمد علیہم السلام کے ظالموں پر لعنت بھیجے۔

۳۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

۴۔ مفاتیح الجنان میں لکھی دعاؤں کو پڑھے۔

مناسب ہے کہ اس شب میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال

اس شب کی فضیلت گذشتہ دوشبوں سے کہیں زیادہ ہے۔متعدد احادیث کے مطابق یہی رات شب قدر ہے۔اس شب کے عمومی اعمال کے علاوہ مخصوص اعمال یہ ہیں:

۱۔ سورۂ عنکبوت کو پڑھے۔

۲۔ سورۂ روم کو پڑھے۔

۳۔ سورۂ دخان کو پڑھے۔

۴۔ ہزار دفعہ سورۂ قدر پڑھے۔

۵۔ دعاءفرج اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ... کو بار بار پڑھے۔

۶۔ مفاتیح الجنان میں موجود دعاؤں کو پڑھے۔

اس شب میں اور ماہ رمضان کی آخری شب میں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ، يَا

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے

مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ

والے، اے داؤد کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور کر دے میرے

كَذَا وَ كَذَا

لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے

پھر اپنی حاجت بیان کرے اور کہے:

اَللَّيْلَةُ اَللَّيْلَةُ

اسی رات اسی رات

۷۔ اول شب و آخر شب میں غسل کرے۔

۸۔ امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت پڑھے۔

۹۔ صحیفہ سجادیہ کی دعائیں خصوصاً دعاء توبہ اور دعاء مکارم الاخلاق پڑھے۔

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماہ رمضان میں ہر روز پڑھی جانے والی خاص دعائیں نقل کی ہیں جو بڑی بافضیلت و باعث ثواب ہیں:

پہلے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں جیسی

الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا

قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے

اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ.

پالنے والے اور مجھ سے درگزر کر اے گنہگاروں سے درگزر کرنے والے

دوسرے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی

وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَآئَۃِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب

الرَّاحِمِیْنَ.

سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی ناسمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ

وَ التَّمْوِیْہِ وَ اجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِكَ یَا

اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہوا اے سب سے زیادہ عطا کرنے

اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ.

والے۔

چوتھے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِكَ وَ اَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلاَوَۃَ ذِکْرِكَ وَ
اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا

اَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَآءِ شُکْرِكَ بِکَرَمِكَ وَ احْفِظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَ سِتْرِكَ
مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکرادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی

یَااَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ.
کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔

پانچویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِكَ
اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت

الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ
گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت

بِرَاْفَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.
سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چھٹے دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لاَ تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَ لاَ تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ
اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا

نِقْمَتِكَ وَ زَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ
تازیانہ مار آج کے دن مجھے اپنے احسان ونعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے

یَامُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ.
رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ۔

ساتویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَ قِیَامِہٖ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ
اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں

وَ اٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَكَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَاھَادِیَ
اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر وفکر میں رہوں اے گمراہوں کو

الْمُضِلِّیْنَ.
ہدایت دینے والے۔

آٹھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ اِفْشَآءَ
اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء

السَّلَامِ وَ صُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِيْنَ.
کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

نویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن

لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَ خُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ
دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے

بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ.
شوق رکھنے والوں کی آرزو۔

دسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ
اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے

الْفَآئِزِيْنَ لَدَيْكَ وَ اجْعَلْنِىْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّ بِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ
جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے
يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ.
اے طلبگاروں کے مقصود۔

گیارہویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَ كَرِّهْ اِلَیَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَ
اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرمادے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لئے
الْعِصْيَانَ وَ حَرِّمْ عَلَیَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَ النِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَاغِيَاثَ
ناپسندیدہ بنادے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کردے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ.
فریادرس۔

بارہویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّىْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَ الْعِفَافِ وَاسْتُرْ نِىْ فِىْ فِيْهِ بِلِبَاسِ
اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خودداری
الْقُنُوْعِ وَ الْكِفَافِ وَاحْمِلْنِىْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَ اٰمِنِّىْ
کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ

فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ.
ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

تیرہویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَ الْاَقْذَارِ وَ صَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى
اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک وصاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما
كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَ صُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا
اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیز گاری اور نیکو کاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی
قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ.
خنکی چشم۔

چودھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا تُوَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَ اَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَ
اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے
الْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَ الْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ
درگزر کر اور آج مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی
يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ.
عزت۔

پندرہویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ طَاعَۃَ الْخَاشِعِیْنَ وَ اشْرَحْ فِیْہِ صَدْرِیْ بِاِنَابَۃِ

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت

الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ.

کیلئے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

سولہویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ وَ فِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوَافِقَۃِ الْاَبْرَارِ وَ جَنِّبْنِیْ فِیْہِ مُرَافِقَۃِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے

الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِ لٰھِیَّتِکَ یَا اِلٰہَ

بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے

الْعٰلَمِیْنَ.

جہانوں کے معبود۔

سترہویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ اقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَآئِجَ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں

وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لاَ یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَ السُّؤْلِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ
پوری فرمااے وہ جوسوال کرنے اوران کی تشریح کامحتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل

صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ.
عالم کے سینوں میں ہیں محمد اوران کی پاکیزہ آل علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

اٹھارہویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَآءِ اَنْوَارِهٖ وَ
اے معبود! آج کے دن مجھ کواس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کراس میں میرے دل کواسکیر وشنیوں

خُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِیْ اِلٰی اِتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ
سے چمکادے اوراس میں میرے اعضاءکواس ماہ کے احکام پرعمل کرنے کیطرف لگادے بواسطہ اپنے

الْعَارِفِیْنَ.
نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کوروشن کرنیوالے۔

انیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَ سَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِهٖ وَلاَ
اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھادے اس کی بھلائیوں کیلئے میراراستہ آسان

تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ.
فرمااور میری نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کراے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

بیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَ اَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَ
اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلاَوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ.
دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

اکیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَ لاَ تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ
اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کرا اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی

فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَ مَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ
طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے

الطَّالِبِيْنَ.
والے۔

بائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَ
اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں

وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ اَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ
نازل فرمااس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت

جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ.
میں سکونت عنایت فرمااے بے قرارلوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

تئیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ طَهِّرْنِیْ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ
اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھوڈال میرے عیوب ونقائص دور فرمادے اور اس میں

قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ.
میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔

چوبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْهِ مَا یُرْضِیْكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیْكَ وَ
اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند

اَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ اُطِیْعَكَ وَلاَ اَعْصِیَكَ یَا جَوَادَ
ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے

السَّائِلِیْنَ.
سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔

پچیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَآئِكَ وَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے

بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیّٖنَ.
نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

چھبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَ عَمَلِیْ فِیْهِ
اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں

مَقْبُوْلًا وَ عَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ.
میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

ستائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَ صَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْهِ مِنَ
اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان

الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الذَّنْبَ وَ الْوِزْرَ یَا
بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کر دے اے اپنے

رَؤُفًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ.
نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

اٹھائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَ اَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ
اے معبود! آج کے دن نفلی عبادات سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد
الْمَسَآئِلِ وَ قَرِّبْ وَ سِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لاَ
کرنے سے عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ
يُشْغِلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ.
ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا

انتیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ غَشِّيْنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَ الْعِصْمَةَ وَ
اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما
طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَارَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ.
اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ بِالشُّکْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَ
اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو
یَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحْکَمَۃً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
اور تیرا رسول پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے
الطَّاهِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.
سردار حضرت محمد اور ان کی پاکیزہ آل علیہم السلام کے اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

شب آخر ماہ رمضان کی دعائیں و اعمال

۱۔ غسل کرے۔

۲۔ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

۳۔ سورۂ انعام، کہف ویٰس پڑھے۔

۴۔ سو دفعہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.

۵۔ دعاء وداع خصوصاً صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۵ پڑھے۔

۶۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ فرمایا: جو شخص آخر ماہ رمضان کی شب میں اگر ۱۰ رکعت نماز (مفاتیح الجنان میں موجود طریقہ سے) پڑھے، خداوند عالم اس کو معاف کر دیتا ہے اور اس کے ماہ رمضان کو قبول کر لیتا ہے۔

۷۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص ماہ مبارک رمضان کی آخری شب میں اس دعاء کے ذریعہ مہینے کو الوداع کہے خداوند عالم اس کو معاف کر دیتا ہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡهُ آخِرَ الۡعَھۡدِ مِنۡ صِیَامِیۡ لِشَھۡرِ رَمَضَانَ وَ أَعُوۡذُ بِكَ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا

أَنۡ یَطۡلُعَ فَجۡرُ ھٰذِهِ اللَّیۡلَةِ إِلَّا وَ قَدۡ غَفَرۡتَ لِیۡ.

ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی صبح ہو جائے لیکن تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

شب عید و روز عید میں نماز مغرب وعشا، صبح اور نماز ظہر وعصر کے بعد نیز نماز عید کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَ لِلّٰهِ الۡحَمۡدُ اَللّٰهُ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے

اَكۡبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكۡرُ عَلٰی مَا اَوۡلَانَا.

حمد ہے خدا کیلئے اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

یہ تمام اعمال مفاتیح الجنان (مولف محدث عباس قمی) سے نقل ہوئے ہیں۔